نقد و نظر

سُبُل السلام

مولفہ خواجہ محمد عبدالحی صاحب فاروقی استاذ تفسیر و ناظم دینیات جامعہ ملیہ اسلامیہ ضخامت ۸۶ صفحہ ۔ قیمت ۱۲ ار ۔ ملنے کا پتہ :۔ مکتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ ۔ دہلی ۔

یہ خواجہ صاحب کی تفسیر قرآن کا وہ حصہ ہے جس میں اٹھائیسویں پارے (قد سمع اللہ) کی تفسیر کی گئی ہے۔ اس سے پہلے خواجہ صاحب سورۂ آل عمران سورۂ انفال و توبہ، سورۂ یوسف، سورۂ نور، سورۂ حجرات اور پارۂ عم کی تفسیریں شایع کرچکے ہیں۔ ان کا طرز تفسیر یہ ہے کہ وہ پہلے ہر سورہ پر ایک مقدمہ لکھتے ہیں جس میں اس کے موضوع کو واضح کر دیا جاتا ہے۔ پھر ایک ایک مضمون کی آیات کو الگ الگ لے کر ان کا صاف صاف سلیس ترجمہ کرنے کے بعد ان کی تفسیر اور ان مسائل کی توضیح و تشریح کرتے ہیں جو ان آیات میں بیان ہوئے ہیں۔ لغت اور ادب کے نکات سے تعرض نہیں کرتے نہ شکوک اور شبہات پیدا کرکے ان کو رفع کرتے ہیں۔ کلام اللہ کا صاف اور سیدھا مفہوم بیان کردیتے ہیں جو دراصل کلام کا اصل مقصود ہے۔ حسب موقع آیات کی شان نزول بھی بیان کرتے جاتے ہیں، جس سے کلام کا مقصود اور زیادہ واضح ہوجاتا ہے۔ عام لوگوں کے لئے یہ طرز تفسیر بہت مفید ہے۔ کیونکہ اس میں پیچیدہ بحثیں نہیں ہوتیں۔

بعض مقامات پر خواجہ صاحب حد اعتدال سے تجاوز بھی کرگئے ہیں۔ مثلاً قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:۔

انسان اور اس کے اللہ کے درمیان کسی رابطہ کی ضرورت نہیں۔ وہ خود ہر انسان کی بات سنتا ہے۔ اس آیت سے اُن جاہل مسلمانوں کو سبق لینا چاہئے جو پیر کا ہونا ضروری خیال کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اس کے بغیر انہیں تقرب الی اللہ حاصل نہیں ہوسکتا۔"